مرض الموت میں رسول اللہ ﷺپوچھتے رہتے تھے کہ "کل میرا قیام کہاں ہو گا، کل میرا قیام کہاں ہو گا؟ "آپ ﷺعائشہ **(رضی اللہ عنہا) کی باری کے منتظر تھے، پھر آپ کی بیویوں** نے آپ کی چاہت کے مطابق آپ کو اُن کے ہاں قیام کی اجازت دے دی۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ مرض الموت میں رسول اللہ ﷺپوچھتے رہتے تھے کہ "کل میرا قیام کہاں ہو گا، کل میرا قیام کہاں ہو گا؟ "آپ ﷺعائشہ)رضی اللہ عنہا (کی باری کے منتظر تھے، پھر آپ کی بیویوں نے آپ کی چاہت کےمطابق قیام کی اجازت دے دی، پھر آپ ﷺعائشہ رضی اللہ عنہا ہی کے ہاں مقیم رہے یہاں تک کہ انہیں کے پاس آپ ﷺنے وفات پائی۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ ﷺکی وفات اسی دن ہوئی جس دن قاعدہ کے مطابق میرے یہاں آپ کے قیام کی باری تھی، وفات کے وقت سرِ مبارک میرے گردن و پیٹ کے درمیان یعنی سینے پر تھا اور میرا لعاب آپ ﷺکے لعاب کے ساتھ مال تھا۔ پھر انہوں نے بیان کیا کہ عبدالرحمٰن بن ابو بکر داخل ہوئے اور ان کے ساتھ)ہاتھ میں (مسواک تھی جس سے وہ مسواک کر رہے تھے۔ آپ نے ان کی طرف دیکھا تو میں نے کہا: اے عبدالرحمٰن! یہ مسواک مجھے دے دو۔انہوں نے مسواک مجھے دے دی۔ میں نے اسے تراشا پھر اچھی طرح چبا کر)نرم کیا (اور آپ ﷺکو دی، پھر آپ ﷺنے اس کے ذریعہ مسواک کیا، اس وقت آپ ﷺمیرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺکی زندگی کے آخری ایام کو بیان کر رہی ہیں کہ آپ ﷺاس مرض میں تھے جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی، آپ ﷺسوال کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ "کل میرا قیام کہاں ہو گا؟، کل میرا قیام کہاں ہو گا؟"یہ سوال اپنی بیویوں سے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانے کے لیے اجازت لینے کا اشارہ تھا، یہی وجہ ہے کہ وہ یہ بات سمجھ گئیں اور آپ ﷺکو اس کی اجازت دے دی، آپ ﷺانہیں کے حجرے میں رہے یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی، اللہ تعالی نے آپ ﷺکی روح قبض کرلی اس حال میں کہ آپ ﷺکا سر ان کے سینے پر تھا،)بین سحرها (یعنی سینہ کے بالائی یا پیٹ کے نچلے حصے کے مابین اور "ونحرها "یعنی گردن میں ہار پہننے کی جگہ، پھر انہوں نے بیان کیا ہے کہ مسواک کے ذریعہ ان کا تھوک رسول اللہ ﷺکے تھوک کے ساتھ مل گیا تھا، وہ اس طرح کہ اسی وقت ِ حالت نزع میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبد الرحمٰن بن ابو بکر نبی ﷺکے پاس حاضر ہوئے اور ان کے پاس ایک تر مسواک تھا، جس سے اپنے دانتوں سے رگڑ رہے تھا، جب نبی ﷺنے عبد الرحمن کے ہاتھ میں مسواک دیکھا تو اس جانب نگاہ اٹھائی گویا اس کی رغبت رکھتے ہوں، عائشہ رضی اللہ عنہ اسے سمجھ گئیں اور اپنے بھائی سے مسواک کو لے لیا، اور مسواک کے بنے ہوئے سرے کو تراشا، اور نیا سرا بنایا، اسے چبا کر خوب نرم کیا، پھر نبی ﷺکو پیش کیا جس سے آپ ﷺنے مسواک کیا، تو گویا عائشہ رضی اللہ عنہا قابل رشک اور خوش قسمت تھیں اور ان کے لیے یہ الزم تھا، کہ نبی ﷺکی وفات اس حال میں ہوئی کہ آپ ﷺکا سر مبارک ان کے سینے پر تھا۔

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY